روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

علم کیسے اٹھتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ بندوں سے یونہی چھینا جھپٹی کر کے علم نہیں اٹھایا کرتا بلکہ وہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھا لیتا ہے یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہتا تو لوگ ایسے جاہلوں کو سردار بنا لیتے ہیں جن سے اگر کوئی بات پوچھی جائے تو بغیر علم کے فتوے دیتے ہیں خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم حدیث نمبر:98)

ہفتہ 21 فروری 2009ء 25 صفر 1430 ہجری 21 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 41

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں جو ظالم لنفسہ کہلاتے ہیں ان کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ خواہش نفس ان پر غالب ہوتی ہے اور وہ گویا پنجۂ نفس میں گرفتار ہوتے ہیں۔ دوم وہ لوگ ہیں جو مقتصد یعنی میانہ رو کہلاتے ہیں۔ یعنی کبھی نفس ان پر غالب ہو جاتا ہے اور کبھی وہ نفس پر غالب ہو جاتے ہیں اور پہلی حالت سے نکل چکے ہوتے ہیں، لیکن تیسرا گروہ ان لوگوں کا ہوتا ہے جو پنجہ نفس سے کلی رہائی پا لیتے ہیں اور سابق بالخیرات کہلاتے ہیں۔ یعنی نیکی کرنے میں سب سے سبقت لے جاتے ہیں اور وہ محض خدا ہی کے لئے ہو جاتے ہیں۔ ان میں علمی اور عملی قوت آ جاتی ہے۔ ایسے لوگ خدمت دین کے لئے مفید اور کارآمد ہوتے ہیں۔ اس قانون کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ نے بعض کا حکم دیا۔ کیونکہ کل کے کل تو اس مقصد کے لئے تیار نہیں ہو سکتے تھے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کا قانون قدرت ہے کہ بعض لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو تجارت، زراعت یا ملازمت کریں اور ایسے بھی ہونے چاہئیں جو (دعوت الی اللہ) کرنے والے ہوں تا کہ قوم آئندہ ٹھوکروں سے بچ جاوے۔

یہ یاد رکھو کہ جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہوتی ہے اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا اسے بھول جاتے ہیں۔ جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا اور اس میں فسق و فجور اور ہر قسم کی بدکرداری شروع ہو جاتی ہے اور آخر اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم کو ہلاک کر دیتا ہے کیونکہ تقویٰ اور خداترسی علم سے پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (فاطر:29) یعنی اللہ تعالیٰ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو عالم ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی علم خشیت اللہ کو پیدا کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ نے علم کو تقویٰ سے وابستہ کیا ہے کہ جو شخص پورے طور پر عالم ہوگا اس میں ضرور خشیة اللہ پیدا ہوگی۔ علم سے مراد میری دانست میں علم القرآن ہے۔ اس سے فلسفہ، سائنس یا اور علوم مروجہ مراد نہیں کیونکہ ان کے حصول کے لئے تقویٰ اور نیکی کی شرط نہیں بلکہ جیسے ایک فاسق فاجر ان کو سیکھ سکتا ہے ویسے ہی ایک دیندار بھی، لیکن علم القرآن بجز متقی اور دیندار کے کسی دوسرے کو دیا ہی نہیں جاتا۔ پس اس جگہ علم سے مراد علم القرآن ہی ہے جس سے تقویٰ اور خشیت پیدا ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 599)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

فضل عمر ہسپتال کیلئے عطایا

فضل عمر ہسپتال ایک لمبا عرصہ سے دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ ہر سال مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ غرباء اور مساکین کا علاج معالجہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور مخیر حضرات کی امداد سے ہی ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ تم حقیقی نیکی کو کسی طرح پا نہیں سکتے۔ جب تک اپنی تمام پیاری چیزوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے اہم آلات کی مختلف شعبوں میں ضرورت ہے ان آلات کی خریداری کے لئے مد ڈویلپمنٹ میں اپنے عطایا جمع کروائیں۔ عطایا جات بنام ایڈمنسٹریٹر بھی بھجوائے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے الہام ''بامراد'' کا مصداق بنائے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 521

امن عالم کے مسئلہ کا حل تعلق باللہ

10 ستمبر 1924ء کو حضرت مصلح موعود نے لندن کے گلڈ ہاؤس میں پبلک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

''بہنو اور بھائیو! میں ایک بات کی طرف آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں جو یقیناً آپ کے کام میں مد ہو گی اور جس کے بغیر حقیقی کامیابی مشکل ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس ہستی کی طرف قدم بڑھانا چاہئے جو تمام عالم خلق کے لئے بطور مرکز کے ہے۔ ایک دائرہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ تمام بُعد مرکز سے بُعد کی وجہ سے ہوتے ہیں اور جوں جوں ہم مرکز کے قریب ہوتے جائیں خواہ ہم کسی جانب سے بھی کیوں نہ چلے جائیں ہم دوسرے کے زیادہ سے زیادہ نزدیک ہوتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ اگر ہم مرکز تک پہنچنے کی توفیق پالیں پھر تو ہم میں کوئی جدائی رہتی ہی نہیں۔ اس تمام عالم خلق کا مرکز خدا ہے اور بغیر اس کی کامل محبت کے اور اس کے قرب کے ہم حقیقی اتحاد پیدا نہیں کر سکتے۔ جھگڑے تبھی پیدا ہوتے ہیں جب کہ ہم اس کی طرف سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اس کی کامل محبت ہمارے دلوں کو نفرت اور حقارت کے جذبات سے بالکل خالی کر دیتی ہے۔ لوگ ضرب المثال کے طور پر بھائیوں کی محبت کو پیش کرتے ہیں مگر یہ محبت کس سبب سے ہے؟ اسی لئے کہ ان کے وجود میں لانے والی ہستی ایک ہے۔ اولاد کا ماں سے یا باپ سے تعلق ان کے باہمی تعلقات کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اسی طرح جب لوگ خداتعالیٰ کی محبت کو دوسری باتوں پر ترجیح دیں گے تو ان کے باہمی تعلقات مضبوط ہوں گے اور وہ محسوس کریں گے کہ جب ان سب کا پیدا کرنے والا ایک ہے اور وہ ایک ہی ہستی کے دامن رحمت کے سایہ کے نیچے بیٹھے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کی نسبت نفرت اور حقارت کے جذبات کو پیدا ہونے دیں۔

دنیا کا امن دنیا کے لوگوں کے ذریعہ سے نہیں ہو سکتا کیونکہ صلح کرنے والا یا مغربی ہو گا یا مشرقی اور اس وجہ سے ایک یا دوسری قوم اس کی کوششوں کو شک کی نگاہوں سے دیکھے گی۔ صلح اس ہستی کے ذریعہ سے ہو سکتی ہے جو نہ مشرقی ہے نہ مغربی ہے بلکہ سب جہتوں سے پاک ہے۔ اسی ذات کی طرف قدم بڑھانے سے ہم درحقیقت ایک دوسرے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں اور جو اس کی طرف سے آئے وہی ہم کو جمع کر سکتا ہے کیونکہ وہ جو آسمان سے آتا ہے وہ مشرقی یا مغربی نہیں کہلا سکتا بلکہ جو اس سے تعلق رکھتے ہیں وہ بھی مشرق و مغرب کی قید سے آزاد ہو جاتے ہیں۔''

(''سفر یورپ 1924ء'' صفحہ 223)

اقوام عالم کو مصالحت کی دعوت

حضور انور نے اسی لیکچر کے دوران یہ بھی فرمایا:۔

''میں سخت حیران ہو جاتا ہوں جب دیکھتا ہوں کہ بلاوجہ بے سبب قومیں آپس میں کیوں عداوت کرتی ہیں۔ رہائش کی جگہ کے اختلاف اور دلی منافرت اور عداوت کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ کیا کوئی ملک ہے جو سب دنیا کی آبادی کو جمع کر سکا ہے۔ کیا یورپ یا اس کے مختلف بلاد امریکہ، افریقہ اور ایشیا کی آبادی کو جگہ دے سکتے ہیں۔ کیا افریقہ، امریکہ یا ایشیا دوسرے براعظموں کی آبادی کو سنبھال سکتے ہیں۔ اگر نہیں تو جو بُعد محض ضرورت کی وجہ سے ہے اور جس کا علاج کسی کے پاس نہیں اس کے سبب سے اس قدر جھگڑا اور لڑائی کیوں ہے۔ میں مذہبی تمدنی اور علمی اختلاف کو دیکھتا ہوں تو بھی وجہ اختلاف کی نظر نہیں آتی۔ اگر کوئی قوم دوسری قوموں سے مذہبی، تمدنی یا علمی ترقی میں بڑھی ہوئی ہے تو اس کو دوسری قوموں کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ اس سے نفرت کرنی چاہئے۔ ایک گرے ہوئے بھائی کی حالت دیکھ کر ایک شریف آدمی کے دل میں اظہار ہمدردی پیدا ہوتا ہے یا اس سے نفرت پیدا ہوتی ہے؟

دوستی تو وہی ہے جو تکلیف کے وقت میں ظاہر ہو نہ وہ جس کا اظہار آرام اور راحت کے زمانہ میں کیا جائے۔ پھر جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے قوموں کی ترقیات اور ان کے تنزل دوامی نہیں۔ آج ایک قوم ترقی کرتی ہے تو کل دوسری۔ کون سی قوم ہے جس نے شروع دنیا سے علم کی مشعل کو اونچا رکھا ہو۔ کس قوم کا حق ہے کہ وہ دوسروں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھے۔ دنیا کی ہر ایک قوم ایک دوسرے کی شاگرد ہے۔ باری باری سب ہی استاد اور شاگرد کی جگہیں تبدیل کرتے چلے آئے ہیں پھر یہ اختلاف اور منافرت کیوں ہے اس وجہ سے کہ لوگ اپنے آپ کو اس دنیا میں محدود سمجھتے ہیں اور اس وجہ سے جہالت کا اختلاف اور حالتوں کا تغیر ان کے قلوب پر برا اثر ڈالتا ہے۔ جس دن دنیا کا یہ نقطہ نگاہ بدلا اسی دن سے صلح اور امن کا دور دورہ شروع ہو جائے گا۔

بہنو اور بھائیو! آؤ ہم اپنی نظر کو ذرا اونچا کریں اور دیکھیں کہ ہم صرف اسی دنیا کے ساتھ جو سورج کے گرد زمین کی گردشوں کی وجہ سے مشرق و مغرب میں منقسم ہے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ہماری جگہ بہت وسیع ہے۔ **ہم اس خدا سے تعلق رکھتے ہیں جو تمام عالم کا پیدا کرنے والا ہے۔ پس ہمارا مقام سورج سے بھی اونچا ہے اور مشرق و مغرب ہمارے غلام ہیں نہ کہ ہم مشرق و مغرب کے غلام۔ ہم سمجھدار ہو کر ان باتوں سے کیوں متاثر ہوں جو صرف نسبتی اور وہمی ہیں۔ مشرق و مغرب کا سوال لوگوں کے امن کو برباد کر رہا ہے مگر میں پوچھتا ہوں کہ وہ مغرب کہاں ہے جو کسی دوسری جہت سے مشرق نہیں اور وہ مشرق کہاں ہے جو کسی دوسری جہت سے مغرب نہیں؟**

آؤ ہم اپنے آپ کو ان وہموں سے اونچا ثابت کریں اور اس مرکز خلق کی طرف توجہ کریں کہ جو سب کو جمع کرنے والا ہے۔''

(سفر یورپ 1924ء ص 224، 226)

نکلا ہے آفتاب

ایسے میں سوچتا ہوں اسے ہر خیال میں
جیسے وہ ڈھل گیا ہو مرے خدوّخال میں
نوکِ قلم پہ تھا مرا پگھلا ہوا یہ دِل
اُس کو عریضہ لکھ رہا تھا میں وصال میں
رکھتے ہیں میرے زخم ہی مجھ کو ہرا بھرا
کھلتے نہیں ہیں پُھول یہاں اندمال میں
سینے میں جن کے بے حسی ہے درد کی جگہ
کیسے وہ لوگ جی رہے ہیں اپنی کھال میں
وہ حال ہے کہ رات ہے نہ دن کسی کے پاس
ایسے پڑی ہوئی ہے یہ دنیا وبال میں
ہو کاش پستیوں کے مقدر میں اس کی دھوپ
نکلا ہے آفتاب جو عہدِ زوال میں
تم کو قبول نہ سہی ہم کو قبول ہے
ہم نے تو اس کو چن لیا قحط الرجال میں
ہے اپنے ساتھ مرشد مسروؔر کی دُعا
عرشوں سے فضل آتے ہیں بھر بھر کے تھال میں
میں اس کے قافلے کی بھلے دھول میں رہوں
رہنا اسی کے ساتھ ہے ہر ایک حال میں

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد طارق محمود صاحب

’’دنیا کی سب سے بہتر متاع‘‘

آج کا موضوع حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے ایک ارشاد پر مبنی ہے ہمارا دین مبنی بر فطرت ہے۔ اس لئے اس کے احکامات عین فطرت کے مطابق ہیں۔ چونکہ وہ فطرت کے غماز ہیں اس لئے ان میں انسانوں کی بھلائی اور فائدہ ہوتا ہے۔ نکاح بھی انہیں احکامات میں سے ایک حکم ہے۔ کیونکہ نکاح کے نتیجہ میں مومن کا آدھا دین مکمل ہوتا ہے اور نکاح کی وجہ سے اس کے اوپر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ وہ حقوق وفرائض ادا کرنے والا بنتا ہے۔ اسے تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔ آنکھوں کو حیا اور دل کو نیک سوچ پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے افزائش نسل بھی نکاح کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔ انسان روحانی۔ اخلاقی اور جسمانی بیماریوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے مومنوں اور مومنات کو بعض اصولی رہنما اصول بتائے ہیں۔ تاکہ ان پر عمل پیرا ہو کر نکاح کے حقیقی مقصد کو پالیں۔ قرآن کریم نے عورتوں کو مردوں کے ساتھ اور مردوں کو عورتوں کے ساتھ پوشیدہ دوستیاں لگانے سے منع فرمایا ہے۔ اسی طرح مشرک مرد اور مشرکہ عورت سے بھی شادی کرنے سے روکا گیا ہے۔ جبراً شادی سے بھی منع کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ساری باتیں تقویٰ کے خلاف ہیں اور ایک مومن کے ایمان کو نقصان پہنچانے والی باتیں ہیں۔ تو آیئے دیکھتے ہیں وہ کونسا نکتہ ہے جس پر عمل پیرا ہونے سے ایک مومن بندہ حقیقی زندگی سے حظ اٹھا سکتا ہے اور اپنے گھر کو جنت کا نمونہ بنا سکتا ہے۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا

نیک عورت دنیا کی سب سے بہتر متاع ہے۔

(مسلم کتاب الرضاع باب خیر متاع الدنیا المرأة الصالحة)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے مورخہ 24 دسمبر 2004ء میں خطبہ ارشاد فرمایا کہ

’’آج کل شادی بیاہ کے بہت سے مسائل سامنے آتے ہیں۔ روزانہ خطوں میں ان کا ذکر ہوتا ہے۔ لڑکیوں کی طرف سے عورتوں کی طرف سے بچیوں کے رشتوں کے مسائل ہیں جو کم مالی حیثیت رکھنے والے ہیں ان کے رشتوں کے مسائل ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی بیواؤں کے رشتوں کے مسائل ہیں۔‘‘

پھر فرمایا

’’بعض لوگ تو رشتے کے وقت لڑکیوں کو اس طرح ٹٹول کر دیکھ رہے ہوتے ہیں جس طرح قربانی کے بکرے کو ٹٹولا جاتا ہے۔ شادی تو ایک معاہدہ ہے۔ ایک فریق کی قربانی کا نام نہیں ہے بلکہ دونوں فریقوں کی ایک دوسرے کی خاطر قربانی کا نام ہے یہ ایسا بندھن ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دنیا تو سامان زیست ہے اور نیک عورت سے بڑھ کر اور کوئی سامان زیست نہیں ہے۔ پس ان لوگوں کے لئے جو ہر چیز کو دنیا کے پیمانے سے ناپتے ہیں ان کو یہ حدیث ذہن میں رکھنی چاہئے کہ نیک عورت سے بڑھ کر تمہارے لئے زندگی کا اور دنیاوی سامان نہیں ہے۔ نیک عورت تمہارے گھر کو سنبھال کر رکھے گی اور تمہاری اولاد کی بھی اعلیٰ تربیت کرے گی۔ نتیجۃً تم دین و دنیا کی بھلائیاں حاصل کرنے والے ہو گے۔‘‘ (روزنامہ الفضل 12 / اپریل 2005ء)

دین حق میں نکاح

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور تم میں سے جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے بھی جو اس لائق ہوں۔ (النور:33)

قرآن کریم کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت نے نکاح کرنے کا حکم فرمایا ہے کیونکہ رسولوں کی سنت ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں اور بچے بھی دیئے۔

(الرعد:39)

اسی لئے رسول مقبول ﷺ نے فرمایا

میں شادی کرتا ہوں۔ پس جو میرے طریقہ سے اعراض کرے اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(بخاری کتاب الترغیب فی النکاح)

ایک دوسری روایت میں ہے۔

بہت محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے شادی کرو اس لئے کہ میں قیامت والے دن دوسری امتوں کے مقابلے میں اپنی امت کی کثرت پر فخر کروں گا۔ (ابوداؤد کتاب النکاح)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبہ فرمودہ 24 دسمبر 2004ء میں فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے یہ جو میں نے آیت تلاوت کی ہے۔ کہ تمہارے درمیان جو بیوائیں ہیں ان کی بھی شادیاں کراؤ اور اسی طرح جو تمہارے درمیان جو تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے نیک چلن ہوں شادیاں کراؤ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی بنا دے گا اور اللہ بہت وسعت عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کا حکم جس پر ہر ایک کو عمل کرنا چاہئے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 12 / اپریل 2005ء)

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں جو اسباب نکاح کی قدرت رکھتا ہو اس کو نکاح کر لینا چاہئے۔ کیونکہ یہ نگاہ کو محفوظ رکھتا ہے اور شہوت کی جگہ کو بچاتا ہے۔ (بخاری کتاب النکاح)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور تم میں سے جس کسی کو آزاد (۔) عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ ہو تو وہ (۔) لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو اپنا نکاح کرے اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو بخوبی جاننے والا ہے۔

(نساء:26)

اسی لئے جہاں نکاح کرنے کا حکم فرمایا وہاں یہ وضاحت بھی فرما دی کہ

مشرکہ عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ (بقرہ:222)

رشتوں کے انتخاب کے بارہ میں ہدایات

آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

شادی کرتے وقت لوگ عام طور پر چار باتوں کو مدنظر رکھتے ہیں حسب و نسب 2۔ مال و دولت 3۔ خوبصورتی یا حسن۔ 4۔ دینداری فرمایا مومنوں کو چاہئے کہ وہ دینداری کو مدنظر رکھ کر شادی کے بارہ میں فیصلہ کیا کریں۔

آیئے سب سے پہلے حسب و نسب کا جائزہ لے لیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں برادری اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان لو اللہ کے نزدیک تم سب میں سے باعزت وہ ہے جو اس سے زیادہ متقی ہے۔

(الحجرات:14)

آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

خدا تعالیٰ تمہاری شکلوں، جسموں، اموال، قوم اور قبیلے کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ (صحیح مسلم)

چونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک برتری کا معیار خاندان قبیلہ اور نسل و نسب نہیں ہے جو کسی انسان کے اختیار میں نہیں ہے بلکہ یہ معیار تقویٰ ہے جس کا اختیار کرنا انسان کے بس میں اور ارادہ و اختیار سے ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہماری قوم میں یہ بھی ایک نہایت بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ............ میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے............ یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 86، 87)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’یہ جو مختلف ذاتیں ہیں یہ کوئی وجہ شرافت نہیں خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں اور آجکل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا میرے نزدیک ذات کوئی سند نہیں حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد اول ص 23)

رشتہ کرتے وقت دوسری بات جس کو لوگ دیکھتے ہیں مال و دولت ہے۔

مال و دولت آنی جانی چیز ہے۔ آج کوئی امیر ہے تو وہ کل کلاں غریب ہو سکتا ہے اور جو آج غریب ہے وہ آنے والے دنوں میں امیر ہو سکتا ہے اور ایسا ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ 1974ء میں جب احمدیوں کے خلاف ظالمانہ فیصلے ہوئے تو وہ دوسرے ملکوں میں چلے گئے تھے اور آج وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے امیروں سے بھی امیر ہو چکے ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب رسول کو مخاطب ہو کر فرمایا تھا۔

اور اپنی نگاہیں ان چیزوں کی طرف ہرگز نہ دوڑا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو آرائش دنیا کے لئے دے رکھی ہیں تاکہ انہیں آزمائیں تیرے رب کا دیا ہوا ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ (طٰہٰ:132)

اور ازواج مطہرات کو عظیم الشان نصیحت کے رنگ میں فرمایا:۔

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینت دنیا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا دوں اور تمہیں اچھی طرح رخصت کر دوں‘‘۔

(الاحزاب:29)

حضرت کعب بن مالکؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’بکریوں کے ریوڑ میں دو بھوکے بھیڑیئے اتنی تباہی نہیں مچا سکتے جتنی انسان کی حرص جاہ و مال اس کے دین کے لئے تباہ کن ہو سکتی ہے۔‘‘ (ترمذی)

پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ امیری غریبی خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

فرمایا

’’تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح کے ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیک بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا۔ اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے۔‘‘ (النور:33)

یعنی محض غربت اور تنگدستی نکاح میں مانع نہیں ہونی چاہئے ممکن ہے نکاح کے بعد اللہ ان کی تنگدستی کو

اپنے فضل سے وسعت وفراخی میں بدل دے۔ حدیث میں آتا ہے۔ تین شخص ہیں جن کی اللہ ضرور مدد فرماتا ہے جو پاک دامنی کی خاطر نکاح کرتا ہے 2۔ مکاتب غلام جو ادائیگی کی نیت رکھتا ہے 3۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔“ (ترمذی ابواب فضائل الجہاد)

نکاح یا شادی کرتے وقت تیسری بات حسن و خوبصورتی ہے۔

دین متین نے بھی حسن وخوبصورتی کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی کیونکہ یہ بھی ایک عارضی چیز ہوتی ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور شرک کرنے والی عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لے آئیں تم نکاح نہ کرو۔ ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی اور خوبصورت لگتی ہو اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہت بہتر ہے گو مشرک تمہیں کتنا ہی اچھا لگے۔ یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے۔ وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرما رہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(البقرہ:222)

سورۃ المائدہ آیت نمبر 6 میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

پاک دامن فرماں بردار عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہمیں رشتے کرتے وقت قول سدید اور تقویٰ و دینداری کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کیونکہ یہی چیز گھروں کو جنت اور امن کا گہوارہ بنانے والی اور نیک اور صالح اولاد عطا کرنے والی ہے۔

محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر

مربی سلسلہ احمدیہ

مولانا نذیر احمد مبشر صاحب 15/اگست 1909ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1930ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ 2/فروری 1936ء کو حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے ہمراہ قادیان سے روانہ ہوئے۔ اور غانا میں خدمات کا آغاز کیا۔ 1946ء میں قادیان واپس آئے اور واپسی پر رشتہ کے دس سال بعد آپ کی شادی ہوئی۔ 1949ء میں دوسری بار اور 1955ء میں تیسری بار غانا گئے اور مجموعی طور پر 23 سال غانا میں رہے۔ مرکز سلسلہ میں رہ کر ناظم دارالقضاء، وکیل التعلیم، ممبر مجلس تحریک جدید، نائب صدر تحریک جدید کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ 23/فروری 1997ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔

☆......☆......☆

ماخوذ

کائنات کے راز جاننے کے لئے

دنیا کے مہنگے ترین اور کثیر المقاصد تجربہ میں

ایک احمدی خاتون سائنٹسٹ ڈاکٹر منصورہ شمیم کی شرکت

ڈاکٹر منصورہ شمیم صاحبہ جو آجکل یونیورسٹی آف آریگن میں ریسرچ ایسوسی ایٹ ہیں۔ انہوں نے 1998ء میں فزکس میں ایم ایس سی کیا اور اس کے بعد عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس ٹریسٹے اٹلی سے ایک سال کا ڈپلومہ کورس کیا اور سال 2006ء میں کنساس سٹیٹ امریکہ سے اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی۔

ڈاکٹر منصورہ شمیم نے فرانس میں بگ بینگ تجربہ جو 10 ستمبر 2007ء میں ہوا بہت سے سائنسدانوں کے ساتھ حصہ لیا۔ روزنامہ نوائے وقت میں عنبرین فاطمہ صاحبہ نے اس سلسلہ میں تحریر کیا۔

بگ بینگ سائنس کی ایک معروف تھیوری ہے جو اس چیز کی وضاحت کرتی ہے کہ ہمارا کرہ ارض یہ دنیا، یہ زمین کس طرح سے وجود میں آئی اس نظریے میں سائنسی حوالے سے کیا کیا سائنسی عوامل کارفرما تھے ان کو جانچنے کے لئے ان دنوں عالمی سطح پر تجربہ کیا جارہا ہے۔ اس منصوبے کو یورپی یونین اور یو ایس ڈیپارٹمنٹ آف انرجی سپورٹ کررہا ہے، منصوبے پر 6 ارب سوئس فرانک سے زیادہ لاگت آئے گی اس تجربے میں حصہ لینے کے لئے دنیا بھر سے ممتاز سائنسدان اور ماہرین کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ”ہاڈرن کولیڈر“ کے نام سے 10 دسمبر 2008ء کو تجربات کا آغاز کیا گیا ہے تاہم کچھ تکنیکی مسائل کی وجہ سے اس پر ہونے والا کام تاخیر کا شکار ہوگیا۔

اس منصوبے کے حوالے سے پاکستانیوں کے لئے ہمارے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات کہ ہمارے ملک کی ریسرچ کرنے والی 3 خواتین جو بیرون ممالک کی یونیورسٹیوں میں تحقیق کررہی تھیں۔ اس منصوبے کے لئے ان کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کا انتخاب بہت سارے ممالک کے سائنسدانوں کے درمیان مقابلے کے بعد کیا گیا۔ یہ خواتین اس تجربے میں اپنی ماہرانہ خدمات انجام دے رہی ہیں۔ سائنس کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم اور ممتاز مقام حاصل کرنے والی یہ تینوں پاکستانی خواتین ان دنوں یورپ میں کرسمس کے دوران چھٹیوں کی وجہ سے وطن واپس آکر اپنے والدین کے ساتھ تعطیلات گزار رہی ہیں۔ اس موقع پر ہم نے ان سے گفتگو کا اہتمام کیا۔

ڈاکٹر منصورہ شمیم نے اس منصوبے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”بگ بینگ“ وہ نظریہ ہے جو اس چیز کی وضاحت کرتا ہے کہ ہماری دنیا کس طرح سے وجود میں آئی، اس بارے میں کہا جاتا ہے کہ دو سیارے گردش کرتے ہوئے ایک دوسرے سے ٹکرا گئے اور ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ اس کے نتیجے میں کچھ حصے ان سیاروں سے علیحدہ ہوگئے اور ان حصوں میں سے ایک حصہ کرہ ارض کی شکل میں وجود میں آیا۔ اس نظریہ کو جانچنے کے لئے دنیا میں ایک تجربہ کیا جارہا ہے جس میں ذرات کو اسی طرح رفتار و حالات سے گزارا جائے گا اور ایک دوسرے سے ٹکرایا جائے گا اور اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ اس نظریے میں کس حد تک صداقت ہے اور ان ذرات کے دوبارہ ٹکرانے کی وجہ سے کیا نئے سائنسی انکشافات ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عالمی سطح پر کئے جانے والے اس اہم تجربے کے لئے جس تھیوری کو بنیاد بنایا گیا ہے وہ نویں تا گیارہویں صدی عیسوی میں مسلم سائنسدانوں کے نظریات ہیں۔

طیبہ ظفر نے کہا کہ ہارڈن کولیڈر کے تجربات، ساری دنیا بالخصوص مسلمانوں کو بیدار کررہے ہیں اور یہ دعوت دے رہے ہیں کہ اس کائنات کے راز کو پایا جائے کہ فطرت نے کیونکر اس کی تخلیق کی؟ جب سے کائنات وجود میں آئی ہے انسان کو اس بات کا تجسس رہا ہے کہ کیا یہ شاہکار بلاوجہ یوں ہی پیدا کردیا گیا یہ تجربات اگر کامیاب ہوجائیں تو انسانی زندگی میں ایک ایسا انقلاب برپا کریں گے جس سے دنیا ششدر رہ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس تجربے کے ذریعے ماہرین طبیعات یہ جاننے کی کوشش کررہے ہیں جب کائنات پہلی بار تشکیل پائی تھی تو اس وقت کون سے حالات تھے یا یوں سمجھئے کہ کائنات جو ایک بڑے دھماکے سے وجود میں آئی ہے، دھماکے کے فوری بعد کس قسم کے حالات کائنات میں تھے اسے جاننے کی سمت میں یہ ایک بے حد اہم قدم ہے۔ طیبہ نے کہا کہ یہ تجربہ جو کیا جارہا ہے خطرناک نوعیت کا ہے اس میں ایٹمی ذرات کو پہلے اس قدر تیز رفتاری سے دوڑایا جاتا ہے کہ ان کی رفتار روشنی کی رفتار کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ واضح رہے کہ روشنی ایک سیکنڈ میں تقریباً تین لاکھ کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتی ہے۔ اس رفتار سے ایٹمی ذرات کے آپس میں ٹکرانے کے بعد جو نتیجہ ہوگا وہ کائنات کی تشکیل پانے کے راز کو عیاں کردے گا ایسا سائنسدانوں کا خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنسی دنیا میں یہ ایک بہت بڑا تجربہ ہے کہا جارہا ہے کہ بہت ممکن ہے کہ اس تجربہ کے نتائج ایسے ہوسکتے ہیں جس سے انسان قدرت کے کئی سربستہ راز حاصل کرلے گا یا پھر یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے کوئی ایسے نتائج حاصل ہی نہ ہوں۔

منصورہ نے کہا کہ پاکستان میں تحقیق کا کام یقینی بنانے کے لئے لیب اور تمام سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بہتر طریقے سے کام ہوسکے۔ ہمارے ہاں بجلی کا وقت بے وقت چلے جانا بہت بڑا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے کام بار بار تعطل کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ کی رفتار اتنی سست ہوتی ہے کہ کوئی سائٹ کھل ہی نہیں پاتی ہے اور نہ ہی یہاں پر تحقیق کے کام کے لئے ماحول میسر ہے ہمارے ہاں لائبریریاں تو موجود ہیں لیکن ان کو کتابوں کے حوالے سے اپ ڈیٹ نہیں کیا جاتا ہے کوئی بھی طالب علم اپنے موضوع کے مطابق کتاب تلاش کرنے جائے تو اس کو مطلوبہ کتاب ہی میسر نہیں ہوتی یہ بھی ایک بہت اہم مسئلہ ہے۔ ہمارے ہاں بہت اچھی اچھی لائبریریاں ہیں لیکن جدید کتابوں کے فقدان نے ان کی اہمیت کو یکسر کم کردیا ہے۔ ...... ان تینوں ڈاکٹرز خواتین نے پنجاب یونیورسٹی سے فزکس میں ایم ایس سی کی اور انہوں نے ملک سے بیرون ملک جاکر تعلیم حاصل کرنے تک کے سفر کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اعلیٰ تعلیم کے حصول کی خواہش ضرور تھی لیکن اس کو یقینی ڈاکٹر مجاہد کامران نے بنایا انہوں نے ہمارے گھر والوں کو بھی اس بات پر راضی کیا کہ ان کی بچیوں کو باہر کے ملک جاکر تعلیم حاصل کرنی چاہئے جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ منصورہ نے کہا کہ میں نے اپنے بعد نو لوگوں کو پی ایچ ڈی کے لئے باہر کے ملک بلوایا اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے حوالے سے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی میں سمجھتی ہوں کہ ہمیں اپنے ساتھ ساتھ باقی لوگوں کو بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے متحرک کرنا چاہئے۔ منصورہ شمیم اور ماحسنا احسن نے بتایا کہ ہم دونوں ان دنوں وائس چانسلر آف پنجاب یونیورسٹی مجاہد کامران کے ساتھ مل کر ایک کتاب بھی لکھ رہی ہیں جس کا نام Quantum Mechanics ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد یہ کتاب مکمل ہوجائے گی۔ ڈاکٹر مجاہد کامران نے ”بگ بینگ“ تجربے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک اپنی نوعیت کا مہنگا ترین تجربہ ہے جس سے بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علمی کام کا کبھی نہ کبھی کہیں نہ کہیں اطلاق ضرور ہوتا ہے اور بگ بینگ تجربے کا منصوبہ ایک ایسی ہی کاوش ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 5 جنوری 2009۔ تعلیمی ایڈیشن)

(مرسلہ: مرزا خلیل احمد قمر صاحب)

☆..........☆..........☆

ماخوذ

دنیا کے دلچسپ حالات و واقعات پر مبنی معلوماتی کتاب

گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ

دنیا بھر میں ریکارڈ کے حوالے سے شہرت رکھنے والی کتاب گینیز بک آف دی ورلڈ ریکارڈ کا اپنا یہ منفرد ریکارڈ بھی ہے کہ دنیا بھر کی پبلک لائبریری میں سب سے زیادہ چوری ہونے والی کتاب کا ''اعزاز'' اسے حاصل ہوگیا ہے جبکہ دنیا کی تیرہ فیصد آبادی صحراؤں میں رہتی ہے۔

طلاق کا ریکارڈ

کچھ عرصہ قبل دی نیو بک آف ورلڈ رینکنگ جو ایک تحقیقاتی ادارہ ہے نے بعض بڑے دلچسپ اور معلوماتی اعداد و شمار دیئے جس کے مطابق طلاق کی شرح تمام دنیا میں سب سے زیادہ پانامہ میں ہے جہاں ہر سو جوڑوں میں سے 30 کو طلاق ہوجاتی ہے۔ تنزانیہ دوسرے پر ہے جہاں 20 فیصد جوڑوں کو طلاق ہوتی ہے امریکہ کا پانچواں نمبر ہے جہاں طلاق کی شرح 11.28 فیصد ہے۔ برطانیہ میں 8.13 اور فرانس میں 4.9 فیصد ہے اس فہرست میں پاکستان کا 112 واں نمبر ہے۔

کنوارپن کا ریکارڈ

پاکستان کنواروں کی فہرست میں 96 ویں نمبر پر ہے جہاں 3.7 فیصد نوجوان کنوارے ہیں۔ جبکہ فرانس اور گیانا میں کنواروں کی تعداد 53.2 فیصد ہے اس تعداد کے لحاظ سے یہ ممالک پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ کینیا میں 32 فیصد نوجوان لڑکے کنوارے ہیں۔ بھارت میں 2.9 فیصد اور سب سے کم کنوارے جنوبی کوریا میں ہیں جہاں ان کی شرح محض 0.2 فیصد ہے۔

لڑکیوں کا ریکارڈ

لڑکیوں کی زیادہ تعداد فرانسیسی گیانا میں ہے جہاں 46.7 فیصد لڑکیاں غیر شادی شدہ ہیں۔ کینیا میں 28 فیصد، مالٹا میں 20.9 فیصد اور وینزویلا میں 20.8 فیصد لڑکیاں غیر شادی شدہ ہیں۔ اس فہرست میں پاکستان کا نمبر 111 واں ہے جہاں کنواری لڑکیوں کی تعداد صرف 0.6 فیصد ہے جبکہ اس فہرست میں بھارت کا نمبر پاکستان کے بھی بعد ہے جہاں صرف 0.4 فیصد لڑکیاں کنواری ہیں۔ اس فہرست میں سب سے آخری نمبر ایک ایسے جزیرہ کا ہے جہاں کوئی خاتون غیر شادی شدہ نہیں، اس کا نام پٹ کیرن آئر لینڈ ہے۔

مردوں کا ریکارڈ

دنیا میں سب سے زیادہ مرد، بحرین میں آباد ہیں جہاں ان کی تعداد 60 فیصد ہے۔ متحدہ عرب امارات، کویت، مالدیپ، اردن، ہانگ کانگ اور تائیوان میں بھی مردوں کی تعداد عورتوں سے کہیں زیادہ ہے۔ بھارت میں بھی مرد عورتوں سے زیادہ ہیں۔ جہاں یہ شرح 51.8 فیصد ہے۔ برطانیہ میں یہ تعداد 48.7 فیصد اور پاکستان میں 53.3 فیصد ہے جبکہ جرمنی، آسٹریا، پرتگال، مالٹا اور رشین فیڈریشن میں مردوں کی تعداد عورتوں سے کہیں کم ہے جہاں مردوں کی شرح 46.4 سے 47.6 تک ہے۔

بیواؤں کا ریکارڈ

بیواؤں کی تعداد میں لسیتھو دنیا میں سے آگے ہے جہاں 25.06 فیصد خواتین بیوہ ہیں۔ مناکو، آسٹریا اور جرمنی میں بیواؤں کی شرح 17 سے 20 فیصد تک ہے۔ پاکستان 121 ممالک کی اس فہرست میں 51 ویں نمبر پر ہے جہاں بیواؤں کی تعداد 12 فیصد ہے۔ لیکن ایران، عراق جنگ اور عراق امریکہ جنگ کی وجہ سے اب ایران اور عراق میں بیواؤں کی تعداد دنیا میں سب سے زیادہ ہوگئی ہے۔

معمر افراد کا ریکارڈ

معمر لوگوں کی فہرست میں وہ افراد شامل کئے گئے ہیں جن کی عمر 65 سال سے زیادہ ہے۔ اس اعداد و شمار کے مطابق سویڈن دنیا میں پہلے نمبر پر ہے جہاں یہ شرح 16.4 فیصد ہے۔ مشرقی جرمنی میں 16.1 فیصد، آسٹریا میں 15.6 فیصد، مغربی جرمنی میں 15.4 فیصد، برطانیہ میں 14.9 فیصد، ناروے میں 14.8 فیصد، بیلجیئم، ڈنمارک، فرانس اور سوئٹزر لینڈ میں بھی تقریباً 14 فیصد بوڑھے بستے ہیں۔ پاکستان میں بوڑھوں کی تعداد 4.7 فیصد ہے۔ 152 ممالک کی فہرست میں سب سے آخری نمبر پر مالی ہے جہاں بوڑھے کل آبادی کا محض 1.4 فیصد ہیں۔

مردوں کی طبعی عمر

مردوں کی زیادہ سے زیادہ طبعی عمر پانے والے ملکوں میں آئر لینڈ پہلے نمبر پر ہے۔ جہاں مردوں کی اوسط طبعی عمر 73 سال ہے۔ ناروے دوسرے نمبر پر ہے۔ سویڈن اس فہرست میں تیسرے نمبر پر ہے جہاں مردوں کی طبعی عمر 72.23 سال ہے برطانیہ میں یہ حد 69.62 اور امریکہ میں 68.70 سال ہے۔ 168 ممالک کی اس فہرست میں پاکستان 95 ویں نمبر پر ہے جہاں مردوں کی اوسط عمر 53.72 سال ہے۔ بنگلہ دیش میں 45.80، بھارت میں 46.40، نیپال 42.00 اور افغانستان میں یہ شرح 30.90 سال ہے جبکہ اس فہرست میں سب سے آخری نمبر کسپین ہے جہاں یہ شرح 25.00 سال ہے۔

عورتوں کی طبعی عمر

عورتوں کی زیادہ سے زیادہ طبعی عمر میں بھی آئر لینڈ سب سے پہلے نمبر پر ہے جہاں یہ حد 79.20 سال ہے۔ اسی فہرست کے اعداد و شمار کے لحاظ سے مردوں کی مجموعی طبعی عمر عورتوں کی مجموعی طبعی عمر سے 3 سال کم ہے۔ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ناروے اور تیسرے نمبر پر نیدر لینڈ ہے۔ امریکہ میں عورتوں کی اوسط طبعی عمر 76.50 سال ہے۔ پاکستان کا اس فہرست میں 119 واں نمبر ہے جہاں یہ حد 48.80 سال ہے یہاں عورتوں کی عمر مردوں سے 5 سال کم ہے اسی طرح بھارت میں عورتوں کی عمر 44.70 سال ہے جو مردوں سے دو سال کم ہے۔ اس فہرست میں وولٹا سب سے آخری نمبر ہے جہاں عورتوں کی اوسط طبعی عمر کی حد مردوں سے سات سال زیادہ ہے جہاں یہ شرح 31.10 سال ہے۔

دل کے امراض

طبعی اموات میں جس مرض سے سب سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے وہ دل کا عارضہ ہے۔

اس بیماری سے ایک لاکھ میں سے 685.2 افراد ہلاک ہوتے ہیں۔ کینسر دوسرے نمبر پر ہے جس سے 266.7 افراد ہلاک ہوتے ہیں اور ٹی بی تیسرے نمبر پر اس سے 71.8 افراد ہلاک ہوتے ہیں۔ ان بیماریوں سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد کے لحاظ سے ہنگری سر فہرست ہے جہاں 685.2 افراد دل کی بیماری سے ہلاک ہوتے ہیں۔ دوسرے نمبر پر سکاٹ لینڈ جہاں 662.3 افراد امراض قلب سے ہلاک ہوتے ہیں۔ سویڈن تیسرے نمبر پر ہے جہاں یہ تعداد 583.6 افراد امراض قلب سے ہلاک ہوتے ہیں۔ اسی طرح ٹی بی سے ہلاک ہونے والوں میں فلپائن میں 71.8 افراد ہلاک ہوتے ہیں۔ پیرو میں 31.6 افراد اور چلی میں 18.2 افراد اس بیماری سے ہلاک ہوتے ہیں پاکستان کا اس فہرست میں بھی ذکر نہیں ہے۔

کینسر سے ہلاکتیں

کینسر سے ہلاک ہونے والوں میں سکاٹ لینڈ پہلے نمبر پر ہے جہاں 266.70 افراد اس بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔ مغربی جرمنی میں 263.9 افراد اور ڈنمارک میں 259.0 افراد اس بیماری سے ہلاک ہوئے۔ اگرچہ اس فہرست میں بھی پاکستان کا ذکر نہیں ہے لیکن تازہ ترین صورتحال میں پاکستان میں دل اور کینسر کی بیماریوں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور ان کے اعداد و شمار اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔

خودکشی کا ریکارڈ

خودکشی کرنے والے افراد میں ہنگری سب سے پہلے نمبر پر ہے جہاں ایک لاکھ میں سے 43.1 افراد خودکشی سے ہلاک ہوتے ہیں۔ آسٹریا میں 24.8 اور سوئٹزر لینڈ اپنی شرح کے اعتبار سے تیسرے نمبر پر ہے جہاں 24.1 افراد خودکشی کرتے ہیں۔ حادثاتی اموات میں رومانیہ پہلے نمبر پر ہے جہاں ایک لاکھ افراد میں سے 66.5 ٹریفک حادثات میں ہلاک ہوتے ہیں۔ یوگوسلاویہ دوسرے نمبر پر ہے جہاں یہ شرح 61.6 ہے اور تیسرے نمبر پر وینز ویلا ہے جہاں 34.2 افراد ٹریفک حادثات میں ہلاک ہوتے ہیں۔

ہنگامہ آرائی

ہنگامہ آرائی کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے افراد میں نائیجیریا پہلے نمبر پر ہے جہاں 1987ء تک ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد 19 لاکھ 95 ہزار سے زائد ہے۔ جنوبی ویت نام دوسرے نمبر پر جہاں 16 لاکھ 63 ہزار افراد ہوئے ہیں۔ انڈونیشیا میں 6 لاکھ 14 ہزار سیاسی اختلافات کی بنا پر سب سے زیادہ افراد چین میں موت کے گھاٹ اتارے گئے جن کی تعداد 16 لاکھ 33 ہزار 319 بتائی گئی ہے۔ پولینڈ میں 31 ہزار 131، مشرقی جرمنی میں 6292، البانیہ میں 5 ہزار 327 ہنگری میں 2493 افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

فوجی طاقت

اقتصادی اور فوجی طاقت میں امریکہ پہلے نمبر پر ہے جبکہ مغربی جرمنی دوسرے اور برازیل تیسرے نمبر پر ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے رشین فیڈریشن سب سے طاقتور ملک تھا لیکن اب اس کی طاقت کا شیرازہ بکھر چکا ہے۔ بھارت کا 20 واں، انڈونیشیا کا 11 واں، مصر کا 14 واں اور سعودی عرب کا 17 واں نمبر ہے۔ باقاعدہ حکومتوں کے قیام کی فہرست میں اس کتاب میں دیئے گئے اعداد و شمار کے مطابق ایتھوپیا دنیا کا سب سے پرانا ملک ہے جہاں تین ہزار قبل مسیح باقاعدہ حکومت قائم ہوئی جس کی مجموعی عمر 4900 سے زائد سال ہے۔ فرانس میں باقاعدہ حکومت کے قیام کو چودہ سو سال سے زائد کا عرصہ ہوچکا ہے۔ جاپان میں 1400 سال، برطانیہ 91.7 سال، ہنگری میں 882 سال، سوئٹزر لینڈ میں 691 سال اور سپین میں 491 سال سے باقاعدہ حکومتیں قائم ہیں۔ دنیا میں مہاجرین کی تعداد سب سے زیادہ پاکستان میں رہی ہے جب افغان مہاجرین آئے تھے۔ اعداد و شمار کے

مطابق 30 لاکھ افراد پناہ گزین رہے امریکہ میں آٹھ لاکھ نو ہزار ر ،

فلسطین اور اردن تیسرے نمبر پر ہے۔ جہاں 7 لاکھ 33 ہزار افراد پناہ گزین ہیں۔ 79 ممالک کی اس فہرست میں بھارت کا نمبر 61 واں ہے۔ جہاں کل 3800 افراد پناہ گزین ہیں جبکہ سنگاپور اور بولیویا کا آخری نمبر ہے جہاں کل 500 افراد پناہ گزین ہیں۔

امریکہ بھارت کو سب سے زیادہ اقتصادی امداد دیتا ہے جو 10 ہزار 397 ملین ڈالر سالانہ ہے۔ اس کے بعد برطانیہ، مصر، ویت نام، اسرائیل اور جنوبی کوریا کا نمبر آتا ہے۔ 1980ء تک فوجی اعتبار سے دنیا کا سب سے طاقتور ملک روس تھا جو اب نہیں رہا۔ اب عسکری لحاظ سے امریکہ کو سب پر سبقت حاصل ہے چین اس فہرست میں تیسرے نمبر پر اور ایتھوپیا سب سے آخری نمبر پر ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ فوج چین کے پاس ہے جس کی کل تعداد 47 لاکھ 50 ہزار ہے۔ دوسرے نمبر پر امریکہ ہے جس کی فوج کی تعداد 22 لاکھ 49 ہزار ہے بھارت کی 11 لاکھ 4 ہزار، ویت نام 10 لاکھ 29 ہزار، فرانس 5 لاکھ 4 ہزار اور پاکستان 4 لاکھ 50 ہزار فوجی رکھتا ہے۔

دفاعی اخراجات

دفاعی اخراجات میں امریکہ سب سے پہلے نمبر پر ہے جہاں 12.6339 ملین ڈالر سالانہ دفاعی مد میں خرچ کئے جاتے ہیں۔ چین کے دفاعی اخراجات 32 ہزار ملین ڈالر، فرانس کے 22663، برطانیہ 1915، سعودی عرب 17068 اور پاکستان کے 1126 ملین ڈالر سالانہ ہیں۔

صحت عامہ پر اخراجات

صحت عامہ پر آنے والے اخراجات میں سوئیڈن پہلے نمبر پر ہے جہاں 924 ڈالر سالانہ خرچ کئے جاتے ہیں ڈنمارک دوسرے نمبر پر ہے جہاں 823 ڈالر اور ناروے 721 ڈالر سالانہ خرچ کرتا ہے۔ امریکہ 383 ڈالر، لیبیا 105 ڈالر، سنگاپور 56 ڈالر سالانہ صحت عامہ پر خرچ کرتا ہے۔ نابینا افراد کی فہرست میں چاڈ پہلے نمبر پر ہے جہاں 5 فیصد افراد نابینا ہیں۔ سوڈان دوسرے نمبر پر جہاں 4.50 فیصد افراد نابینا ہیں اور 4.10 فیصد کی شرح سے مراکش تیسرے نمبر پر ہے پاکستان اس فہرست میں اگرچہ نویں نمبر پر ہے جہاں ان کی تعداد ایک لاکھ 50 ہزار جبکہ بھارت نو لاکھ اندھوں کے ساتھ شرح فیصد کے اعتبار سے اس فہرست میں پاکستان سے کافی پیچھے ہے۔

ناخواندہ مرد

خواندہ مردوں کی فہرست میں آسٹریلیا پہلے نمبر پر ہے جہاں شرح 100 فیصد ہے۔ خواندہ خواتین میں 100 فیصد شرح کے ساتھ، امریکہ میں 99 فیصد خواتین خواندہ ہیں۔ سپین میں 86 فیصد، یوگوسلاویہ میں 76 فیصد، سری لنکا میں 68 فیصد، بھارت 19 فیصد، بنگلہ دیش 69 فیصد اور پاکستان میں 6 فیصد خواتین خواندہ ہیں جبکہ فلم پروڈکشن میں بھارت پہلے نمبر پر ہے جہاں 714 فلمیں سالانہ بنتی ہیں۔ جاپان 33.1 فلموں کے ساتھ دوسرے نمبر پر اور امریکہ 248 فلموں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

کمرشل تھیٹر

باقاعدہ کمرشل، تھیٹروں کی تعداد کے لحاظ سے پولینڈ پہلے نمبر پر ہے جہاں 5606 تھیٹر ہیں۔ سو ممالک کی اس فہرست میں ترکی سب سے آخری ہے جہاں صرف ایک تھیٹر ہے۔

ہڑتالیں

دنیا میں سب سے زیادہ صنعتی ہڑتالیں امریکہ میں ہوتی ہیں۔ جہاں سالانہ 3879 تنازعات پروان چڑھتے ہیں۔ بھارت دوسرے نمبر پر ہے جہاں یہ تعداد 2797 ہے۔ جبکہ سپین تیسرے نمبر پر ہے جہاں 2680 صنعتی ہڑتالیں سالانہ ہوتی ہیں۔ برطانیہ میں 1330 بنگلہ دیش میں 104 ترکی 17.6، سری لنکا 22.7 اور پاکستان میں 59 صنعتی ہڑتالیں ہوتی ہیں۔

قدیم شہر

قدیم شہروں میں 166 ممالک کی فہرست میں ترکی کا شہر گازیٹیپ ہے جو 5 ہزار چھ سو سال پرانا ہے۔ دوسرے نمبر پر اسرائیل کا شہر یروشلم ہے جو 5 ہزار سال پرانا ہے اور تیسرے نمبر پر عراق کا شہر فرق ہے یہ بھی 5 ہزار سال پرانا ہے ترکی کا شہر انقرہ 3 ہزار 700 سال، لبنان کا شہر بیروت 3 ہزار 500 سال، بھارت کا شہر بنارس 3 ہزار 200 سال اور پاکستان کا شہر سیالکوٹ 2 ہزار 500 سال پرانا ہے۔ اس فہرست میں سب سے آخری نمبر تنزانیہ کے شہر زنجبار کا ہے جو 300 سال پرانا ہے۔

گنجان آباد شہر

گنجان آباد شہروں میں چین کا شہر شنگھائی پہلے نمبر پر ہے۔ جس کی آبادی ایک کروڑ 8 لاکھ 20 ہزار ہے۔ دوسرے نمبر پر میکسیکو کا شہر میکسیکو ہے۔ جس کی آبادی 91 لاکھ 91 ہزار 295 ہے اور تیسرے نمبر پر برازیل کا شہر سیپالو ہے جس کی آبادی 87 لاکھ 32 ہزار ہے۔ برطانیہ کے شہر لندن کی آبادی 88 لاکھ 77 ہزار 100، بھارت کے شہر ممبئی کی آبادی 79 لاکھ 70 ہزار 525 ہے۔

روزناموں کی اشاعت

روزناموں کی اشاعت میں امریکہ پہلے نمبر پر ہے جہاں روزانہ 1787 اخبار شائع ہوتے ہیں ترکی دوسرے نمبر پر ہے جہاں 1115 اخبار شائع ہوتے ہیں اور تیسرے نمبر پر جرمنی ہے جہاں 1093 اخبار روزانہ شائع ہوتے ہیں۔ بھارت روزانہ 1087، پاکستان 119، بنگلہ دیش 30، ایران 24، برطانیہ 120 اور عراق 15 اخبارات شائع کرتا ہے۔ 162 ممالک کی اس فہرست میں ویٹیکن سب سے آخری نمبر پر ہے جہاں صرف ایک اخبار شائع ہوتا ہے۔

اشاعت کتب

کتب کی اشاعت میں امریکہ دنیا میں پہلے نمبر پر ہے جہاں 85 ہزار 126 کتب سالانہ شائع ہوتی ہیں۔ سوویت یونین دوسرے نمبر ہے جہاں 80 ہزار 676 کتب سالانہ شائع ہوتی ہیں۔ گیانا آخری نمبر پر ہے جہاں سال میں صرف ایک کتاب شائع ہوتی ہے۔

نوبیل لارئیٹ

نوبیل ایوارڈ حاصل کرنے والے افراد میں امریکہ سرفہرست ہے اس کے 175 افراد کو یہ ایوارڈ مل چکے ہیں۔ برطانیہ دوسرے نمبر پر ہے جہاں 80 افراد نے ایوارڈ حاصل کیا اور جرمنی تیسرے نمبر پر ہے جہاں 56 ایوارڈ یافتگان ہیں۔ بھارت کے 3، مصر کے ایک اور پاکستان کے بھی ایک شخص کو نوبیل پرائز مل چکا ہے۔

جرائم کا ریکارڈ

دنیا بھر میں ہونے والے مختلف جرائم میں لبنان سب سے آگے ہے جہاں روزانہ 11 لاکھ 21 ہزار 543 جرائم ہوتے ہیں۔ اگرچہ مندرجہ بالا دلچسپ اور معلوماتی اعداد و شمار چند سال قبل کے ترتیب دیئے ہوتے ہیں۔ لیکن اپنی نوعیت کے اعتبار سے تاریخ کا حصہ ہیں اور اس سے دنیا بھر کے بارے میں معلومات بھی مل جاتی ہیں۔

(نوائے وقت میگزین 26 اگست 2007ء)

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ایس۔اے۔اختر صاحب

ملیریا اور اس کے نقصانات

ملیریا ایک جان لیوا مرض ہے۔ جو ایک مادہ مچھر Anopheles کے کاٹنے سے خون کے ذریعے پورے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ WHO کے ایک اندازے کے مطابق سالانہ 30 کروڑ کے قریب افراد اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں اور ایک لاکھ کے قریب مرجاتے ہیں۔ پاکستان میں یہ چوتھی Common بیماری ہے۔ زیادہ تر اموات بچوں میں ہوتی ہیں اور ہر چار میں سے ایک فرد کو صحیح علاج میسر آتا ہے۔ پاکستان میں ہر سال پچاس ہزار اموات اس بیماری کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

ملیریا کی علامات

1۔ زیادہ تر افراد میں ملیریا کی علامات مچھر کے کاٹنے کے دس دن سے لے کر ایک مہینے کے اندر ظاہر ہوتی ہیں۔ ملیریا میں مبتلا افراد کو پہلے جاڑا اور کپکپی طاری ہوتی ہے اور پھر بخار ہوتا ہے۔ ساتھ ہی پسینہ بھی آتا ہے۔

2۔ مریض کو سر درد اور تیز بخار ہوتا ہے۔

3۔ متلی کی کیفیت یا الٹیاں آسکتی ہیں۔

4۔ ملیریا میں چونکہ خون کے سرخ خلئے متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے پھٹنے سے شدید یرقان اور خون کی کمی پیدا ہو سکتی ہے۔

5۔ ملیریا میں مریض کو تیز بخار بار بار اترتا اور چڑھتا ہے۔

ملیریا کے نقصانات

ملیریا میں جگر اور گردوں کا فیل ہونا اور مریض کا قوما میں چلے جانے کے بعد موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

ملیریا کے جراثیم اکثر جگر کے اندر پوشیدہ رہتے ہیں اور کئی مہینے یا سال کے بعد دوبارہ شدید ملیریا بخار کا باعث بنتے ہیں۔

ملیریا سے بچاؤ اور علاج

1۔ یاد رکھئے ملیریا کا علاج ہمیشہ کسی مستند ڈاکٹر سے کرائیں۔

2۔ ملیریا کے علاج کے لئے پرانی ادویات کے علاوہ بہت سی نئی ادویات بھی آگئی ہیں۔ ان کا استعمال کسی مستند ڈاکٹر کی زیرنگرانی کریں۔

3۔ گھر میں مچھر مار ادویات کا سپرے کریں۔

4۔ جوہڑوں اور گڑھوں میں پانی نہ جمع ہونے دیں۔ ان میں مٹی بھر کر ہموار کریں۔

5۔ نکاسی آب کو بہتر کیا جائے۔

6۔ گھروں کے دروازوں، کھڑکیوں اور روشندانوں پر جالی لگوائیں۔

7۔ کوشش کریں کہ کمروں میں سوئیں، اگر کھلی فضا میں سونا ہو تو مچھر دانی کا استعمال کریں۔

8۔ رات کو سونے سے پہلے چہرے، ہاتھ اور پاؤں پر مچھر بھگانے والا لوشن لگائیں۔

9۔ رات کو مچھر مار دواؤں والے لیمپ کا استعمال کریں۔

10۔ یاد رکھیں کہ خود کردہ علاج ملیریا کی پیچیدگی کا باعث بن سکتا ہے اور جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی دارالعلوم شرقی مسرور تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی کے سسر مکرم نذیر احمد صاحب اٹھوال دارالیمن غربی ربوہ مورخہ 31 جنوری 2009ء کو بعمر 89 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 2 فروری 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم 28 سال کی عمر میں نظام وصیت میں شامل ہوئے، مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، تقویٰ شعار، ملنسار، صلہ رحمی کرنے والے، صوم وصلوٰۃ کے پابند، نرم خو اور عہدیداران کا احترام کرنے والے فعال داعی الی اللہ تھے۔ آپ نے فرقان فورس میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم داؤد احمد صاحب، مکرم طارق محمود صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب، مکرم مقصود احمد صاحب، چار بیٹیاں مکرمہ آصفہ مقصود صاحبہ، مکرمہ مختاراں بیگم صاحبہ، مکرمہ اقبال بشریٰ صاحبہ اور مکرمہ مقصود خانم صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم وسیم احمد صاحب گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب کینیڈا میں شدید بیماری کی حالت میں تقریباً دو ماہ ہسپتال میں رہنے کے بعد 7 فروری 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ پرہیزگار اور ملنسار انسان تھے آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے 12 فروری کو کینیڈا میں نماز جنازہ اور تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگواران میں اہلیہ مکرمہ تبسم بشارت صاحبہ، دو بیٹیاں مکرمہ فضیلت نعمان صاحبہ، مکرمہ رفعت نعمان احمد صاحبہ دو بیٹے مکرم صداقت احمد صاحب اور مکرم وجاہت احمد صاحب چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر ان کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے اہل وعیال کا ہر رنگ میں حامی وناصر اور کفیل بنا رہے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

۞ محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال ڈسٹرکٹ لیول جھنگ میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن کی طالبات نے فرسٹ پوزیشن حاصل کر کے فائنل کے لئے کوالیفائی کیا اور اب بورڈ لیول فیصل آباد کی سالانہ گیمز میں منعقد ہونے والے کرکٹ میچ میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تین طالبات عزیزہ سعدیہ انعم، عزیزہ ماہرہ طاہر اور عزیزہ سدرۃ المنتہیٰ کی سلیکشن نیشنل کرکٹ ٹیم میں ہوئی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

1۔ سعدیہ انعم بنت انتخاب احمد صاحب (کیپٹن) کلاس دہم بی
2۔ ماہرہ طاہر بنت چوہدری طاہر احمد صاحب (وائس کیپٹن) کلاس دہم بی
3۔ نبیلہ صدیق بنت محمد صدیق صاحب کلاس دہم اے
4۔ مبشرہ سمیع بنت عبدالسمیع صاحب کلاس دہم اے
5۔ صالبیہ شاہین بنت منصور احمد صاحب کلاس دہم بی
6۔ نائلہ طارق بنت مختار احمد طارق صاحب کلاس دہم بی
7۔ نوال ناصر بنت ناصر حیات ملک صاحب کلاس نہم اے
8۔ سدرۃ المنتہیٰ بنت چوہدری محمد اعظم خان صاحب کلاس نہم اے
9۔ باسمہ منیر بنت منیر احمد صاحب باجوہ کلاس نہم بی
10۔ فارعہ ملک بنت ملک ارشاد اللہ صاحب کلاس نہم بی
11۔ شگفتہ سید بنت سید نادر سیدین صاحب کلاس نہم بی
12۔ سعدیہ مبشر بنت مبشر احمد خالد صاحب کلاس نہم بی
13۔ سعدیہ مظفر بنت مظفر احمد قمر صاحب کلاس ہشتم اے
14۔ سیدہ شمائلہ نادر بنت سید نادر سیدین صاحب کلاس نہم بی

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

ولادت

۞ مکرمہ نوشین غفور صاحبہ فزیشن اسسٹنٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نورین آفتاب صاحبہ اہلیہ مکرم آفتاب احمد فضل صاحب کو 16 جنوری 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ریان احمد فضل رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم لیفٹیننٹ کمانڈر فضل احمد صاحب شہید کا پوتا اور مکرم غفور احمد صاحب اٹھوال کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم فرید منور ملک صاحب گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے کزن مکرم کامران منصور ملک صاحب ومحترمہ سعودہ نور صاحبہ لندن کو مورخہ 6 جنوری 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ملیحہ خالدہ عطا فرمایا ہے اور از راہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی منظور فرمایا ہے۔ بچی مکرم منصور احمد ملک صاحب اور محترمہ خالدہ منصور صاحبہ گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم سعود احمد لون صاحب چونڈہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے باعمر، خادمہ دین اور نیک وصالحہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد سمیع طاہر صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری محمد شفیع سلیم صاحب کھاریاں ضلع گجرات ان دنوں علیل ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب دارالذکر لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس' سکول بیگ' کالج بیگ' اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
0333-6708827 ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ

مادری زبانوں کا عالمی دن

21 فروری کو پوری دنیا میں مادری زبانوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ انسانی معاشرے میں نقل مکانی، مختلف تہذیبوں کی جانب ہجرت اور آبادکاری ایک طرف تہذیبوں کے ملاپ کا باعث بنی تو دوسری جانب اس ادغام سے رفتہ رفتہ کئی تہذیبوں کا خاتمہ بھی ہوا جس کا اثر وہاں بولی جانے والی زبانوں پر بھی پڑا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں بولی جانے والی 6912 زبانوں میں سے 516 ناپید ہو چکی ہیں۔ زمانے کی جدت اور سرکاری زبانوں کے بڑھتے ہوئے استعمال سے مادری زبانوں کی اہمیت ماند پڑ رہی ہے۔ عالمی سطح پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والی زبان چینی جبکہ سرکاری سطح پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والی زبان انگریزی ہے۔

اعداد وشمار کے مطابق دنیا میں سے زیادہ بولی جانے والی مادری زبان چینی ہے جسے 87 کروڑ 30 لاکھ افراد بولتے ہیں جبکہ 37 کروڑ ہندی، 35 کروڑ ہسپانوی، 34 کروڑ انگریزی اور 20 کروڑ افراد عربی بولتے ہیں۔ پنجابی گیارہویں اور اردو بولی جانے والی زبانوں میں 19ویں نمبر پر ہے۔

اقوام متحدہ کے انفارمیشن سینٹر اسلام آباد کے اعداد وشمار کے مطابق عالمی سطح پر 7 سے 8 ہزار زبانیں بولی جاتی تھیں تاہم اب یہ زبانیں آہستہ آہستہ کم ہوتی جا رہی ہیں۔ کل بولی جانے والی زبانوں کا نصف ایسی زبانیں ہیں جنہیں 10 ہزار افراد سے زائد استعمال میں نہیں لاتے۔ سی آئی اے فیکٹ بک کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان پنجابی ہے جسے 48 فیصد افراد بولتے ہیں جبکہ 12 فیصد سندھی، 10 فیصد سرائیکی، انگریزی اردو اور پشتو 8، 8 فیصد، بلوچی 3 فیصد، ہندکو 2 فیصد اور ایک فیصد براہوی زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

دنیا میں سب سے زیادہ زبانیں پاپوا نیوگنی میں بولی جاتی ہیں جہاں کل زبانوں کا 12 فیصد یعنی 820 زبانیں بولی جاتی ہیں جبکہ 742 زبانوں کے ساتھ انڈونیشیا دوسرے، 516 کے ساتھ نائیجیریا تیسرے، 425 کے ساتھ بھارت چوتھے اور 311 کے ساتھ امریکا پانچویں نمبر پر ہے۔ آسٹریلیا میں 275 اور چین میں 241 زبانیں بولی جاتی ہیں۔

انٹرنیٹ ورلڈ اسٹیٹ کے اعداد وشمار کے مطابق انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ 38 کروڑ صارف انگریزی زبان کا استعمال کرتے ہیں جبکہ 18 کروڑ صارف چینی، 11 کروڑ 30 لاکھ سپینش، 8 کروڑ 80 لاکھ جاپانی اور 6 کروڑ 40 لاکھ فرانسیسی زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ دنیا میں سب سے پہلی زبان ایک لاکھ قبل مسیح میں شروع ہوئی جبکہ لکھی جانے والی زبانوں میں چینی اور یونانی قدیم زبانیں ہیں۔

(روزنامہ جنگ 21 فروری 2008ء)

☆☆☆

وقف نولینگوئج انسٹیٹیوٹ کے زیر انتظام

لاہور کا مطالعاتی وتفریحی دورہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 12 جنوری 2009ء کو وقف نولینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی انگریزی زبان کی کلاس لیول 3 کا مطالعاتی و تفریحی دورہ برائے لاہور ہوا۔ اس ٹرپ کا مقصد طالبات کو لاہور کا تعارف، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز لاہور کیمپس (NUML) کا دورہ، لاہور میوزیم کی سیر، باغ جناح اور گلشن اقبال پارک کی تفریح فراہم کرنا تھا۔ اس ٹرپ میں 22 طالبات، 2 مائیں اور 3 اساتذہ شامل تھے۔ اس سفر میں مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ امیر قافلہ تھے۔ موٹروے کے ریسٹ ایریا میں ناشتہ کیا گیا اور ہم دن سوا بارہ بجے لاہور پہنچے۔

لاہور پنجاب کا دارالحکومت دریائے راوی کے مشرقی کنارے پر واقع ہے۔ یہ کراچی کے بعد پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ یہ مغل دور سے آج تک تعلیمی اور ثقافتی مرکز رہا ہے۔ پاکستان میں اندرونی تجارت کا سب سے اہم مرکز ہے۔ لاہور، خوبصورت باغات، تاریخی اور جدید عمارتوں اور تعلیمی اداروں کی وجہ سے برصغیر میں مشہور ہے۔

ہمارے ٹرپ کی پہلی منزل N U M L یعنی پاکستان میں غیر ملکی زبانیں سکھانے والا سب سے بڑا ادارہ تھا۔ اس ادارے کا لاہور کیمپس ایجرٹن روڈ پر ایوان اقبال کی بلڈنگ کے پہلے فلور پر واقع ہے۔ یہ یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ کے طور پر 1970ء میں قائم ہوئی اور اب یہ ادارہ خودمختار یونیورسٹی کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ اس یونیورسٹی میں 23 زبانیں اور کئی دیگر مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ اس کا مین کیمپس H-9 اسلام آباد میں ہے۔ اس کے علاوہ چار کیمپسز کارساز روڈ کراچی، سمن آباد روڈ فیصل آباد، یونیورسٹی ٹاؤن پشاور اور ایجرٹن روڈ لاہور میں کام کر رہے ہیں۔ NUML لاہور کیمپس میں آجکل ایم اے انگلش اور عربی، چائینز، انگلش، فرنچ اور جرمن میں 6 ماہ کا ڈپلومہ اور ان ہی زبانوں میں سرٹیفیکیٹ کے کورسز کے علاوہ B.B.A (Hon) اور MBA بھی کرائے جا رہے ہیں۔ اس یونیورسٹی کا الحاق فرانس، چائنہ، الماتے (Almaty) اور مصر کی معروف یونیورسٹیوں کے ساتھ ہے۔ ہمارے ٹرپ کے ممبران کو لاہور کیمپس کا تعارف کرایا گیا اور انہوں نے کلاس رومز کا دورہ بھی کیا۔ وہاں کے سینئر اساتذہ کے ساتھ گفتگو اور سوال وجواب میں بہت سی مفید معلومات حاصل ہوئیں اور زبانیں سیکھنے کے مزید مواقع سے بھی آگاہی ہوئی تمام طالبات نے دلچسپی سے اس یونیورسٹی کا تعارف حاصل کیا۔

NUML کا مطالعاتی دورہ مکمل کرنے کے بعد ہم نے عجائب گھر (Museum) میں پڑاؤ کیا۔ یہ شاہراہ قائداعظم پر پنجاب یونیورسٹی کے عین سامنے اور پنجاب پبلک لائبریری اور نیشنل کالج آف آرٹس کے درمیان میں واقع ہے۔ یہ پاکستان کا قدیم ترین عجائب گھر ہے۔ یہ ٹولنگٹن مارکیٹ میں منعقدہ فنون لطیفہ اور صنعتی نمائش میں 1864ء میں کھولا گیا۔ 1887ء میں ملکہ وکٹوریہ کی گولڈن جوبلی کے موقع پر اسے موجودہ عمارت میں منتقل کیا گیا۔ موجودہ عجائب گھر میں 17 گیلریاں ہیں جن میں جین مت، بدھ مت کے بارے میں معلومات ہڑپہ اور موہنجو دڑو سے ملنے والی اشیاء بدھ کے مجسمے، سکے، لباس اور دیگر اشیاء محفوظ کی گئی ہیں۔ اس کی چھتیں پاکستان کے نامور مصور صادقین نے اپنے فن سے سجائی ہیں اس میں تحریک پاکستان کی نادر و نایاب تصاویر بھی موجود ہیں۔ جن میں سے ایک تصویر میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو ایک گول میز کانفرنس کی صدارت کے لئے تشریف لے جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ آپ کے ساتھ علامہ اقبال بھی موجود ہیں۔

طالبات اور اہل قافلہ نے لاہور عجائب گھر کو دلچسپی سے دیکھا اور مختلف گروپس میں ہر گیلری میں موجود قیمتی اور نادر و نایاب اشیاء کا جائزہ لیا۔ عجائب گھر کی سیر مکمل ہونے تک دوپہر کا وقت ہو چکا تھا۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام لاہور کے بڑے اور خوبصورت باغ، باغ جناح میں کیا گیا تھا۔ خواتین کے لئے پارک کے ایک طرف الگ کھانے کا انتظام کیا گیا۔ لاہور کا یہ مشہور اور وسیع باغ شاہراہ قائداعظم اور لارنس روڈ کے درمیان واقع ہے اس کا رقبہ 112 ایکڑ ہے۔ یہ لاہور کی بڑی عمدہ تفریح گاہ سمجھا جاتا ہے اس باغ میں 600 قسموں کے 80 ہزار درخت اور پودے ہیں۔ پہلے اس کا نام لارنس گارڈن تھا۔ مگر قیام پاکستان کے بعد اس کا نام باغ جناح تجویز ہوا اور اسی نام سے یہ آجکل مشہور ہے۔ اس کی ابتداء 1860ء میں بتائی جاتی ہے۔ اس سے پہلے یہ بنجر زمین کا ایک میدان تھا۔ لیکن اب اس کی ہریالی اور رونقیں دیکھنے کے لئے لوگ دور دور سے آتے ہیں۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ سیر وتفریح کر کے ہم ایک اور پارک گلشن اقبال پارک کی طرف عازم سفر ہوئے یہ پارک علامہ اقبال ٹاؤن سکیم میں مون مارکیٹ اور دوبئ چوک کے قریب واقع ہے یہ مختلف قسم کے جھولوں، ریل کار، جھیل اور بوٹنگ وغیرہ کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔ رنگا رنگ جھولوں پر سیر کی گئی۔ یہاں سے شام کے وقت واپسی ہوئی اور ہم بخیریت ربوہ پہنچ گئے۔

(رپورٹ: ایف شمس)

اصلاح کی طرف توجہ دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کینیڈا پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 25 جون 2005ء کو فرمایا:۔

مَیں تقریباً ابتدا سے ہی جب سے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس منصب پر فائز فرمایا ہے جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ اگر آپ اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو دنیا کی غلاظتوں سے بچانا چاہتے ہیں تو اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دیں اور اپنے بچوں کو بھی ان غلاظتوں سے بچانے کی کوشش کریں اور اس کے لئے ان کے سامنے نیک نمونے قائم کریں تا کہ بچے بھی بڑوں کو دیکھ کر ایسی راہوں پر چلنے والے ہوں جو دین کی طرف لے جانے والی راہیں ہیں، جو خدا تعالیٰ کا قرب عطا کرنے والی راہیں ہیں، جو اللہ تعالیٰ کا پیار سمیٹنے والی راہیں ہیں اور نتیجۃً دنیا و آخرت سنوارنے والی راہیں ہیں۔

جہاں گھر کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے مردوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ نیک نمونے قائم کریں تا کہ ان کے بیوی بچے ان پر انگلی نہ اٹھا سکیں کہ اے ہمارے باپ تم تو ہمیں یہ نصیحت کرتے ہو کہ نیکیوں پر قائم ہو اور یہ یہ عمل کرو اور خود تمہارے عمل یہ ہیں جو کہ مکمل طور پر (۔) تعلیمات کے خلاف ہیں، وہاں ماؤں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ اگر وہ خدا سے پیار کرنے والی عورتیں ہیں اگر وہ خدا کا خوف دل میں رکھنے والی خواتین ہیں تو یہ نہ دیکھیں کہ مرد کیا کرتے ہیں۔ یہ دیکھیں کہ ان کی اولاد ضائع نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والی ہو۔ آپ اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ وہ مثالیں قائم کریں جو پہلوں نے قائم کی تھیں۔

(روزنامہ الفضل 16/اپریل 2007ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم سید اعجاز عباس رضوی صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بہو مکرمہ شہلا رضوی صاحبہ اہلیہ مکرم سید نوید احمد رضوی صاحب دو ہفتوں سے شدید علیل ہیں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہی ہیں۔ علاج معالجہ سے گو طبیعت بہتر ہے مگر شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔فروری

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:01

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

Future Race Academy Rabwah
Admission Open in following classes Junior & Senior Nursery
0332-7057097,047-6213194

Jems Stone Awalable here
منور جیولرز
0321-7709883
047-6211883
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ماہر امراض گردہ ومثانہ کی آمد
بروز سوموار دوپہر ایک بجے تا 3 بجے
برائے رابطہ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
NJ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10